ورچوئل کڈز میگزین

2

بچوں کا رمضان

کتابی سلسلہ

جلد 1، شمارہ رمضان 2021

ہاشم کا پہلا روزہ

رمضان المبارک

پیامِ رمضان

دادی اماں کی کہانیاں

اردو ورچوئل ڈائجسٹ

زیرنگرانی: ڈاکٹر سعدی

مدیر اعلی: ڈاکٹر ایس ایس انور

مدیرہ: بسمہ ملک

چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر سلمان

فواد فیاض
+92 315 9093851
(مضامین، جرائد، آرٹیکل انچارج)

احمد سرفراز
+92 306 8112918
(انٹرویو انچارج)

فوزیہ کنول
misskanwal242@gmail.com
(افسانہ انچارج)

ڈاکٹر نزہت شاہ
+19293203212
(تمام اصناف شاعری حمد نعت نظم غزل)

بسمہ ملک
bushmallick@gmail.com
(شعبہ طفل انچارج)

ایبی نوردستر خوان، حنا کے رنگ)

عائشہ جبین (انچارج اسلامی سیکشن)
(رابطے کے لیے ڈائجسٹ کے فیس بک پیج پر رابطہ کیجیے)

سلمان
+92 3081951011
(ناول انچارج)

اداریہ

بچوں کا رمضان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اردو ورچوئل ٹیم کی طرف سے پیار بھرا اسلام۔

پیارے بچو! امید ہے آپ سب اللہ کے فضل و کرم سے تندرست و توانا ہونگے۔ جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ شروع ہو چکا ہے اور آپ سب بھی روزے رکھ رہے ہونگے پیارے بچوں رمضان بڑا مقدس اور متبرک مہینہ ہے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اسے رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ قرار دیا ہے۔ اس ماہ مقدس میں روزے فرض کیے گئے۔ اسی مبارک مہینے میں قرآن پاک نازل ہوا جو پوری دنیا کے انسانوں کے لیے ہدایت اور رھنمائی کا ذریعہ ہے۔ اسی مہینے کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں ایک رات ایسی بھی ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے اور اس کا نام شبِ قدر ہے۔۔

تو پیارے بچو! ہم نے سوچا جب یہ مہینہ اتنی رحمتوں اور برکتوں والا ہے تو کیوں ناں آپ کے لیے ڈائجسٹ کا یہ شمارہ خاص بنایا جائے جس میں رمضان سے متعلق کہانیاں اور معلومات ہوں تو اس لیے ہم نے اس شمارے کا نام بھی "بچوں کا رمضان" رکھا ہے امید ہے آپ سب کو بہت پسند آئے گا۔۔
اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی امان میں رکھے۔ آمین

والسلام

بسمہ ملک

03114976246

UrduVirtualDigest@gmail.com

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

فہرست

میرے مولا 5

نعت رسول مقبول 6

ہاشم کا پہلا روزہ 7

نافرمانی کی سزا 11

رمضان المبارک 12

پیام رمضان 15

سلسلہ دادی اماں کی کہانیاں

دادی اماں کا پہلا روزہ 19

تصاویر 23

اچھی باتیں

سیکھنے کا عمل 27

رمضان المبارک اور پیارے بچے 28

نظمیں

ماہ رمضان 34

لطائف 35

جنرل نالج 36

خطوط و آرا 37

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

بچوں کا رمضان

ورچوئل کڈز میگزین

رمضان 2021

اردو ورچوئل پبلشرز

اردو ورچوئل لائبریری

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

میرے مولیٰ

ڈاکٹر نایاب ہاشمی

مجھے اب بلا لے گھر اپنے مولیٰ

سجدے کروں میں دعائیں کروں میں

حطیم میں جب جب قدم رکھوں میں

فرطِ جذبات سے رو رو پڑوں میں

تیرے حجر اسود کو بوسہ جو دوں تو

گناہوں سے مغسول ہونے لگوں میں

ملتزم کو جب بھی پکڑنے لگوں تو

خوف الٰہی سے مغلوب ہونے لگوں میں

تمنا ہے دل میں زیارت کروں میں

تیرے گھر کے اندر قدم بھی رکھوں میں

سجدے سے سر نہ اٹھائے تب نایاب

چمٹ کر حرم سے جو ملنے لگوں میں

نعت رسول مقبول ﷺ

محمد اویس بلوچ

منسلک ہیں آپ ﷺ سے ہم۔ حمد للہ

امتی ہیں آپ ﷺ کے ہم۔ حمد للہ

آپ ﷺ کے آنے سے آئی ی ہیں بہاریں

مٹ گئے ہیں سارے دکھ غم۔ حمد للہ

آپ ﷺ کے بعد آئی ے گا کوئی ی نبی نا

ہے یہ ایمانِ مُصَمّم۔ حمد للہ

چاند، تارے، دھرتی، سورج آج تک سب

آپ ﷺ کے دم سے ہیں قائم۔ حمد للہ

ہے اُویس انعام ہم پہ یہ خدا کا

ہم پہ رکھا نام مسلم۔ حمد للہ

ہاشم کا پہلا روزہ

تحریر: فوزیہ کنول۔ کنگن پور۔

"بچپن کتنی جلدی گزر جاتا ہے اور ہم کتنی جلدی بڑے ہو جاتے ہیں" مجھے آج بھی یاد ہے وہ دن جب میں سات، آٹھ سال کا تھا۔

رمضان کا چاند دیکھنے کے بعد روزہ رکھنے کی ضد کرتا تھا" اماں اور بابا کے ہزار منع کرنے کے باوجود سحری میں اٹھ جاتا تھا"

اماں مزے مزے کے پکوان بناتی اور ہم مل کر سحری کرتے، پھر سکول میں دوستوں کو جا کر بڑے فخر سے بتانا کہ آج میں نے روزہ رکھا ہے، اور پھر شام تک افطاری کا انتظار اس لالچ میں کرنا کہ شام کو مزے مزے کے پکوان کھانے کو ملیں گے اور بہت سے مشروب پی ئیں گے۔

"آج پچیس برس بعد وقت پھر مجھے اسی موڑ پر لے آیا تھا" آج میری جگہ میرا بیٹا ہاشم تھا"

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

ہم نے مل کر ماہ سیام رمضان المبارک کا چاند دیکھا تو ہاشم نے میرے ساتھ جا کر مسجد میں باجماعت نمازِ عشا اور نمازِ تراویح ادا کی۔

سحری کے وقت کیا دیکھا کہ ہاشم مجھ سے بھی پہلے جاگ گیا تھا"

ماما مجھے بھی سحری کرنی ہے، مجھے بھی روزہ رکھنا ہے۔

"نہیں ہاشم"

تم ابھی بہت چھوٹے ہو"

اور گرمی بھی کتنی سخت ہے"

تم روزہ کیسے پورا کر پاؤ گے میری جان؟

پھر تمہیں سکول بھی جانا ہوتا ہے"

اور پڑھائی بھی تو کرنا ہوتی ہے، ضد نہ کرو میرے بچے"

"نہیں ماما مجھے روزہ رکھنا ہے"

آپ نے پچھلے رمضان میں بھی مجھے روزہ نہیں رکھنے دیا جبکہ میرے

سارے دوستوں نے روزے رکھے۔

"میرے بچے تم روزہ نہیں پورا کر سکو گے، تمہیں کیسے سمجھاؤں میں؟

میری ننھی جان ماما کی بات مانتے ہیں ضد نہ کرو"

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

"ماما میں نے کتابوں میں پڑھا ہے کہ "حضور ﷺ کے دور میں بھی بچے بڑے شوق سے روزہ رکھتے تھے اور پھر دوپہر میں جب انھیں بھوک یا پیاس محسوس ہوتی تو ان کے والدین رنگین کھلونوں سے ان کا جی بہلایا کرتے تھے، اور اس طرح ان کا روزہ پورا ہو جاتا تھا"

ماما پلیز مجھے بھی روزہ رکھنے دیں ناں"

ٹھیک ہے بابا رکھ لو"

ہاشم خوشی سے اچھلنے لگا"

چلو اب جلدی کرو یہ ساری چیزیں ڈائی ینگ ٹیبل تک پہنچانے میں میری مدد کرو"

ہاشم نے خوشی خوشی ماما کے ساتھ مل کر سارا سامان ڈائی ینگ ٹیبل تک پہنچایا"

سب نے مل کر مزیدار سحری کی"

روزہ رکھنے کی دعا مانگی اور ہاشم بابا کے ساتھ نمازِ فجر کے لیے مسجد چلا گیا"

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

گھر آ کے قران کی تلاوت کی اور اسکول کی تیاری کرنے لگا"

ہاشم آج بہت خوش تھا کہ وہ بھی سب دوستوں کو فخر سے بتائے گا کہ اس نے روزہ رکھا ہے"

اس نے اسکول جا کر سب دوستوں کو بتایا کہ آج اس نے پہلا روزہ رکھا ہے"

جب دوپہر کا وقت ہوا تو ہاشم کا بھوک اور پیاس سے برا حال ہونے لگا"

"جب اسکول بچے ٹھنڈے پانی کا نل کھولتے تو اسکا جی چاہتا کہ وہ جی بھر کر پانی پی لے، مگر اس نے ایسا نہ یا"

"جب کنٹین میں بچوں کو چپس، سموسے، پکوڑے، بسکٹ،

چاکلیٹس کھاتے دیکھا تو اسکا بہت جی للچایا، مگر اس نے اپنے آپ پہ قابو رکھا"

"ہاشم جب گھر آیا تو بھوک اور پیاس سے نڈھال تھا مگر اس کے چہرے پر اک انجانی سی خوشی بھی تھی"

اک ایسی خوشی جو صرف روزے دار ہی محسوس کر سکتا ہے کوئی ی دوسرا نہیں۔

روزہ رکھنے میں اللہ تعالی نے ایسی رغبت رکھی ہے کہ بعض دفعہ والدین بچہ سمجھ کر روکیں بھی تو بچے ضد کر کے روزہ رکھ لیتے ہیں اور پھر اسے نبھا بھی لیتے ہیں،

ایسے میں بچوں کو تو خوشی ہوتی ہی ہوتی ہے ان کے والدین کی بھی خوشی دیکھنے لائی ق ہوتی ہے۔

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

نافرمانی کی سزا

از سیّدہ فاطمہ حسین

طیبہ ایک ضدی لڑکی تھی۔گھر میں چھوٹی ہونے کی وجہ بہت لاڈلی تھی۔رمضان کا مہینہ تھا یہ ان دنوں کی بات ہے جب رمضان کریم سردیوں میں آیا تھا۔ایک شام افطاری کے بعد طیبہ کا آئس کریم کھانے کا دل کیا اس نے اپنی ماں سے اصرار کیا کہ اس نے آئس کریم کھانی ہے ماں نے اسے سمجھایا کہ میری پیاری گڑیا رانی ٹھنڈے موسم میں آئس کریم کھانے سے گلہ خراب ہو جاتا ہے لیکن طیبہ نے اپنی ماں کی ایک نہ مانی اور بار بار ضد کرنے لگی ۔طیبہ نے اپنے والد کو فون کیا اور کہا کے میں نے آئس کریم کھانی ہے۔طیبہ کے والد نے بھی سمجھایا کہ وہ بیمار ہو جائے گی لیکن طیبہ کسی کی بات ماننے کو تیار نہیں تھی۔آخر کار طیبہ کے والد اس کے لیے واپسی پر آئس کریم لے آئے۔آئس کریم طیبہ کی پسندیدہ تھی تو اس نے مزے لے لے کر کھائی۔اس رات طیبہ سو گئی لیکن جب صبح اٹھی تو اس کو بہت تیز بخار تھا اور گلے میں شدید درد تھا۔اس کے والدین اسے ڈاکٹر کے پاس لے کر گئے۔طیبہ کو انجکشن لگا۔طیبہ کو بہت تکلیف ہوئی۔اسے کڑوی دوائی بھی کھانا پڑی اور سیرپ بھی پین اپڑا۔طیبہ جب صحت یاب ہو گئی تو اس نے اپنے والدین سے معافی مانگی اور وعدہ کیا کہ آئندہ زندگی میں کبھی ان کی نافرمانی نہیں کرے گی اور نہ ہی کبھی ضد کرے گی۔

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

رمضان المبارک

ارمغان نایاب

منہاج نے آج بڑی خوشی سے اور پرتپاک انداز میں عصام سے جو کہ اس سے صرف دو سال بڑا تھا پوچھا، "منہاج کیا بات ہے؟ تمہارے گھر میں بھی بڑی صفائیاں ہو رہی ہیں۔ سارے کمرے سیٹ کئے جا رہے ہیں۔ خاص طور سے کچن کی صفائی کی جا رہی ہے اور جو جو سامان ڈبے میں کچھ

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

کم نظر آرہا ہے اسکو پورا کیا جارہا ہے۔ بہت سارے کھانے کے آئٹمز نئے نئے

لائے جارہے ہیں۔ ہمارے یہاں بھی ممی بار بار پاپا کو کہہ رہی ہیں کہ رمضان شروع ہونے سے پہلے ساری چیزیں گھر لا کر رکھ دیں ورنہ آپ کا نکلنا ہو گا نہیں۔ گرمی بھی ہو گی، پیاس بھی بہت لگے گی تو آپ کچھ لانے سے رہے۔

لیکن یار یہ رمضان کیا ہے؟ ممی پاپا کو ایسے کیوں کہہ رہی ہیں کہ ساری چیزیں لا کر رکھ دیں؟"

منہاج نے بڑی معصومیت سے سوال کیا۔

"کیا پھر سے لاک ڈاؤن ہونے والا ہے اور ہم کو گھر میں بند کر دیا جائے گا؟"

منہاج ابھی صرف 6 سال کا تھا اس کو بہت ساری باتیں سمجھ میں نہیں آتی تھیں۔

عصام جو کہ اس سے بڑا تھا اس کو معلوم تھا کہ رمضان المبارک کیا ہے۔

اور پچھلے سال رمضان کے کچھ روزے بھی اس نے بڑی ضد کر کے رکھے تھے۔

اس نے منہاج کو بتایا، "رمضان ایک بہت ہی مبارک مہینہ ہے۔ جب سے یہ مہینہ شروع ہوتا ہے مسلمان فجر سے لیکر مغرب کی اذان تک کچھ نہ کھاتے ہیں نا پیتے ہیں۔ دن بھر بھوکے پیاسے رہتے ہیں اور خوب قرآن کی تلاوت کرتے ہیں، خوب نمازیں پڑھتے ہیں خاص کر شب قدر میں۔"

منہاج نے پھر بڑی معصومیت سے کہا، "لوگ بھوکے پیاسے کیوں رہتے ہیں؟ چھپ کر بھی تو کھا سکتے ہیں؟

عصام نے سمجھایا، "نہیں ایسا نہیں کر سکتے۔ چھپ چھپا کر کھانے سے روزہ نہیں ہو گا اور مسلمان اللہ کو راضی رکھنے اور اس کی خوشی حاصل کرنے کے لئے دن بھر بھوکے پیاسے رہتے ہیں۔ اللہ اس کے بدلے میں مسلمان کو جنت میں داخل کرے گا۔ کیوں کہ اللہ کو روزہ اور قران کی تلاوت بہت پسند ہے۔

اور شب قدر میں لوگ اس لئے بہت زیادہ قران کی تلاوت اور عبادت کرتے ہیں کہ اس ایک رات کی عبادت لگ بھگ 83 سال کی عبادت کے برابر ہے۔"

منہاج نے کہا، "عصام تم نے بہت اچھے سے مجھے بتا دیا یار! اب اس رمضان میں ہم لوگ بھی روزہ رکھیں گے اور خوب عبادت بھی کریں گے۔ ان شاء اللہ

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

پیامِ رمضان

از قلم: سید علی عباس کاظمی (ہڑپہ)

شکر الحمدللہ رمضان المبارک پھر سے ہماری زندگیوں میں چاشنی بکھیرنے آرہا ہے. کیوں ناں ماہِ مقدس سے استفادہ حاصل کریں. بالکل اُسی طرح جیسے ایک عقلمند کسان موسم برسات سے پہلے اپنی زمین تیار کرلیتا ہے تاکہ بارش کا پانی فائدہ دے. ماں اپنے بچوں سے کہتی ہے.....

اِسی طرح ہم بھی اپنے ذہن کو تیار کریں. سچی نیت, پختہ عزم کے ساتھ تاکہ رمضان میں رحمتوں کی بارش سے خوب سیراب ہوں. چلو پھر سب جوش سے تیاری کریں اور اللہ کی زمین پر معروف پھیلانے, منکر کا ازالہ کرنے کے عزم والوں کی تیاریاں عام انسانوں جیسی نہ ہوں بلکہ یہ تیاریاں بھی ویسی ہوں جیسی آپؐ اور آپؐ کے صحابہ کرتے تھے بیٹے وسیم نے جواباً کہا.....

کیوں کہ ماہِ رمضان تربیت ہے اور فرد کی ہمہ جہت تربیت, تزکیہ, شخصیت کے ارتقاء کے لیے مطلوب تمام بنیادی اوصاف کو جلا بخشنے والا ایک مکمل کورس ہے. پیارے بچو اس مہینے عزم, حوصلہ, خشیت الٰہی, صبر, شکر, نظم وضبط, حرکت, عمل, ایثار و قربانی, عاجزی وانکساری جیسے اوصاف کا ارتقاء ہوتا ہے. یہ وہ اوصاف ہیں جن سے ایک نئی زندگی کی تعمیر اور غیر معمولی شخصیت کی تشکیل ہوتی ہے. رمضان نزول قرآن کا مہینہ ہے

بچو اس میں قرآن مجید سے زیادہ تعلق مضبوط کریں روزانہ تلاوت کا اہتمام,

انفرادی, اجتماعی سطح پر ترجمہ و تفسیر کے مطالعہ کا اہتمام, آیتوں پر ٹھہر ٹھہر کر

غور و فکر, تدبر کی مشق, تجوید نہ آتی ہو تو اسے سیکھنے کی کوشش کریں.

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

قرآن مجید سے ایسا مضبوط رشتہ قائم کیا جائے کہ پوری زندگی اس کی آغوش اور رہنمائی میں آجائے ہم اس کی رہنمائی میں چلنے کے عادی ہو جائیں. ماں جی کا درس سب بچوں کے دل میں اُتر رہا تھا سب بچے بڑے غور سے سن رہے تھے اور ماں جی نے پھر فرمایا.....

اس ماہ لٹریچر یعنی سیرتِ رسول پر کم از کم ایک بھرپور کتاب کا مطالعہ ضرور کریں. اس کے علاوہ اپنی شخصیت کا جائزہ لیں مطالعہ کا جو پہلو تشنہ لگے اس کے تعلق سے مطالعہ کا خصوصی اہتمام کریں. روزوں کی فرضیت کا اہم مقصد تقوی کا حصول ہے. یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم اللہ کے ہر حکم

کے سامنے سر تسلیم خم کر دیں. پھر چاہے وہ نمازوں کی پابندی ہو,

اللہ کی راہ میں انفاق ہو, اپنے دوستوں, رشتے داروں کے ساتھ حسن سلوک ہو

یا سماجی ذمہ داریاں. ان سب کے شعور و اخلاص کے ساتھ ادائیگی کا اہتمام ضرور کریں.

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

پیارے بچو اللہ کی راہ میں انفاق کا ایسا مظاہرہ کریں جیسے دل کی زمین سے خاردار جھاڑیوں کی صفائی ہو. اس سے جہاں قلب پاک ہوتا ہے. وہیں جذبہ ایثار و قربانی بھی پروان چڑھتا ہے. نفس کی شر انگیزیوں سے تحفظ حاصل ہوتا ہے. کوشش کرنا تمام نمازیں تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا ہوں سنت و نوافل معمول بنالینا قیام اللیل کا مضبوط ارادہ کرو اللہ کے نیک بندوں کا شیوہ ہے کہ وہ رات کی تنہائی میں اپنے رب کے حضور کھڑے ہو کر اس سے مناجات کرتے اور روتے گڑگڑاتے ہیں. اپنے گناہوں کی معافی مانگتے اور خیر طلب کرتے ہیں بچو تم بھی ایسا ہی کرنا.

ساتھ ہی اعتکاف کا اہتمام بھی کریں گے دنیاداری سے بے خبر اللہ کے حضور دس روز گزاریں گے. رمضان دعوتِ دین کے بے شمار مواقع فراہم کرتا ہے بھرپور فائدہ اٹھانا. خیال رہے کہ اجتماعی سرگرمیاں عبادات و اعمال کو اور اعمال و عبادات اجتماعی سرگرمیوں کو متاثر نہ کریں دونوں میں

توازن قائم رہے. بچو ہم رمضان المبارک کے شایانِ شان استقبال میں آج

ہی سے خود کو ذہنی طور پر تیار کریں.....سب بچے خوشی خوشی تیار ہو گئے

تو ماں نے دعا دی کہ اللہ رب العزت ہمیں اس کی توفیق عنایت فرمائے سب بچوں نے مل کر کہا آمین.....

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

دادی اماں کی کہانیاں

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

دادی اماں کا پہلا روزہ۔۔

دادی اماں کی کہانی

دادی اماں کی زبانی

از سلیمان شکور

سحری کرنے کے بعد سب بچے دادی اماں کے پاس جمع ہو گئے اور دادی اماں سے کہانی سننے کی درخواست کرنے لگے۔ دادی اماں مسکرائیں اور بچوں سے کہنے لگیں

کہ بچوں پہلے ہم سب قرآن مجید کی تلاوت کریں گے پھر فجر کی نماز ادا کریں گے اور پھر میں آپ کو کہانی سناؤں گی۔ سب بچے بہت خوش ہوئے۔ نماز اور قرآن سے فارغ ہو کر بچے پھر دادی کے پاس آ گئے تا کہ دادی ان کو کہانی سنائیں۔

"تو بچوں جیسا کہ آپ جانتے ہو آج پہلا روزہ ہے تو آج جو کہانی میں سناؤں گی وہ میں اپنے روزے کے متعلق سناؤں گی۔"

دادی مسکرائیں اور سب بچوں کی طرف دیکھا اور پھر کہانی سنانے لگیں۔

جب میں چھوٹی تھی تو کوئی بھی مجھے روزہ نہ رکھنے دیتا تھا۔ گھر میں سب لوگ روزے رکھتے ان کو سحری اور افطاری کرتا دیکھ کر دل بہت کڑھتا مگر میں کر بھی

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

کیا سکتی تھی سب کہتے کہ جب آٹھ برس کی ہو جاؤ گی تب روزہ رکھنے

دیں گے۔ خدا خدا کر کے میں آٹھ سال کی ہو گئی۔

میں بہت خوش تھی کہ میں پہلی بار روزہ رکھوں گی۔ روزوں کا انتظار کرتے ہوئے

سال بڑی مشکل سے گزرا اور پھر رمضان آ گیا۔

امی نے صبح سحری کے وقت جگایا۔ پہلے تو آنکھ نہ کھلے میری لیکن پھر ذہن نے یک دم جھنجھوڑا کہ آج تو تم نے پہلا روزہ رکھنا ہے۔ آج وہ دن ہے جس کا انتظار برسوں سے کیا تم نے۔ فوراً اٹھ بیٹھی اور گھر والوں کے پاس چٹائی پر بیٹھ گئی سحری کرنے۔

اللہ بخشے میری دادی کو اتنا مزیدار دہی بناتی تھیں۔ دہی اور پراٹھے کی سحری کی اور پھر اماں نے یہ کہہ کر سلا دیا کہ منی کو روزہ نہ لگ جائے۔ سویرے پھر میں نو بجے اٹھی۔ ہاتھ منہ دھویا۔ دل تو بڑا کر رہا تھا میرا ڈربے میں پڑے مرغیوں کے انڈے

ابال کر کھاؤں مگر میرا تو روزہ تھا۔ دل تو مچل رہا تھا مگر میں نے خود کو روک دیا اور بھینسوں کے پاس چلی گئی۔ وہ محترمہ سبز پٹھے اور پانی پی رہی تھیں۔ میرا تو بڑا جی للچایا پانی پینے کو۔ قسم سے بہت پیاس لگی تھی مجھے مگر کرتی کیا نہ کرتی پہلا ہی روزہ تھا میرا اسے بھی توڑ نہیں سکتی تھی۔ اپنا سا منہ لیکر وہاں سے اپنی سہیلی کے گھر چلی گئی جو ساتھ ہی رہتی تھی۔ میری سہیلی گڈی کا بھی آج روزہ تھا۔ وہ پچھلے سال آٹھ برس کی ہو گئی تھی۔

گڈی بیٹھے گڑیا کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ مجھے دیکھتے ہی کہتی کہ آجا ساتھ کھیلتے ہیں۔

میں نے گڈی کو بتایا میرا روزہ ہے مگر بڑی بھوک لگی ہے کیا کروں؟

گڈی کہنے لگی کہ تو نے روزہ رکھا ہی کیوں؟ اب بھوک کو برداشت کر۔ مگر بھوک بھی بھلا برداشت ہوتی ہے۔ میرے پیٹ میں درد ہونے لگی تھی تو گڈی نے مجھے بتایا کہ کھیتوں میں جا کر کھیلتے ہیں میرا دل بہل جائے گا تو درد ٹھیک ہو جائے گا۔ میں نے گڈی کی بات مان لی اور یوں میں کھیتوں میں گڈی کے ساتھ چلی گئی۔

وہاں ہم دونوں نے سہ پہر تک خوب کھیلا۔ خوب دوڑے ہم دونوں۔ سہ پہر تک دونوں کے برے حال ہو گئے۔ پسینہ ٹپک رہا تھا اور بھوک سے دونوں کا برا حال تھا۔ دونوں ہی کم عمر تھیں اور پھر اتنا دوڑ لیا۔ ہمارے لیے تو چلنا ہی محال ہو گیا تھا۔ کئی بار گڈی نے کہا پکے امرود کھا لیتے ہیں یا ندی سے پانی پی لیتے ہیں لیکن میں نے گڈی کو منع کر دیا۔ بس کھیلتے رہے۔

نتیجہ یہ ہوا کہ ہم میں کھڑا ہونے کی بھی ہمت نہ ہوئی۔ افطاری میں دو گھنٹے رہتے تھے اور ہم دونوں کھیتوں میں بیٹھی تھیں کیونکہ چلا ہی نہیں جا رہا تھا۔ اوپر سے گرمی اور دھوپ۔ ہم دونوں بے ہوش ہوئے جاتی تھیں کہ اچانک دینو چچا وہاں سے گزرے۔ ان کی نظر پڑی ہم پر۔ ہم دونوں تو بے ہوش ہو جاتیں اگر دینو چچا وہاں نہ آتے۔ ہماری حالت دیکھ کر چچا نے جلدی سے مٹکے میں پانی ندی سے بھرا اور ہمیں پینے کو کہا۔

ہم نے منع کر دیا کہ ہمارا روزہ ہے۔ اب دینو چچا بھی پریشان کریں تو کیا کریں؟

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

افطاری میں وقت بھی کم رہ گیا تھا اور ہم گھر پہنچ بھی نہیں سکتے تھے اتنے وقت میں۔

آخر چچا نے فیصلہ کیا کہ ہم تینوں یہیں کھیتوں میں افطاری کریں گے۔ چچا کچھ امرود اور انگور درختوں سے اتار لائے تھے۔ ندی سے پانی بھی بھر لیا۔ پھر جونہی سورج ڈوبا میں اور گڈی ایسے کھانے پر ٹوٹیں کہ کیا بتاؤں۔ ویسے سچ بتاؤں اس پہلی افطاری میں جو مزہ آیا تھا مجھے اتنی عمر ہو گئی ہے آج تک نہیں آیا۔

پھر میں اور گڈی جب گھر پہنچے تو سارے گھر والے پریشان ہوئے بیٹھے تھے

کہ لڑکیاں گم ہو گئیں ہیں اور امی دادی کا تو رو رو کر برا حال تھا۔

بیچاریوں نے افطاری بھی نہیں کی تھی۔

ادھر ہم دونوں پیٹ بھر کر آئی تھیں سب کو بھوکا رکھ کر۔ وہ پہلا روزہ مجھے ساری زندگی یاد رہے گا۔

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

گلدستہ تصاویر

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

محمد ابو بکر

ایمان فاطمہ

محمد شیز علی سیالکوٹ

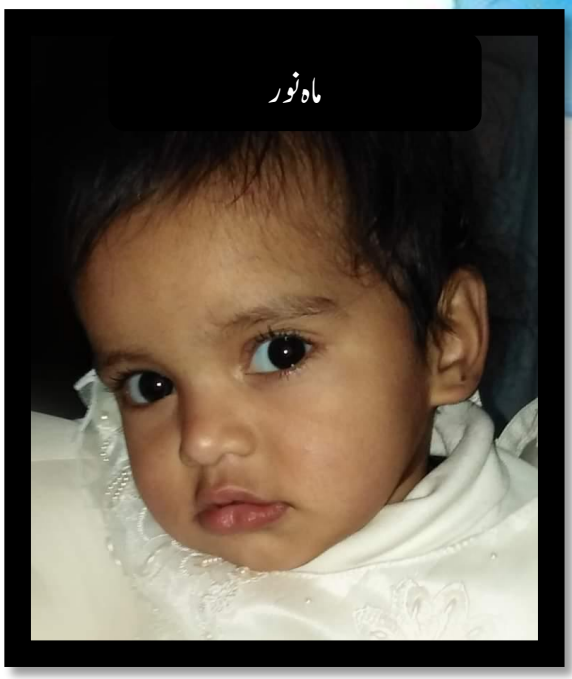
ماہ نور

محمد وردِ علی۔۔خزینہ فاطمہ

نورالحسن

محمد طلحہ حسین

ابیہہ نور

ہادیہ علی سیالکوٹ

رانا روحان احمد پھول نگر

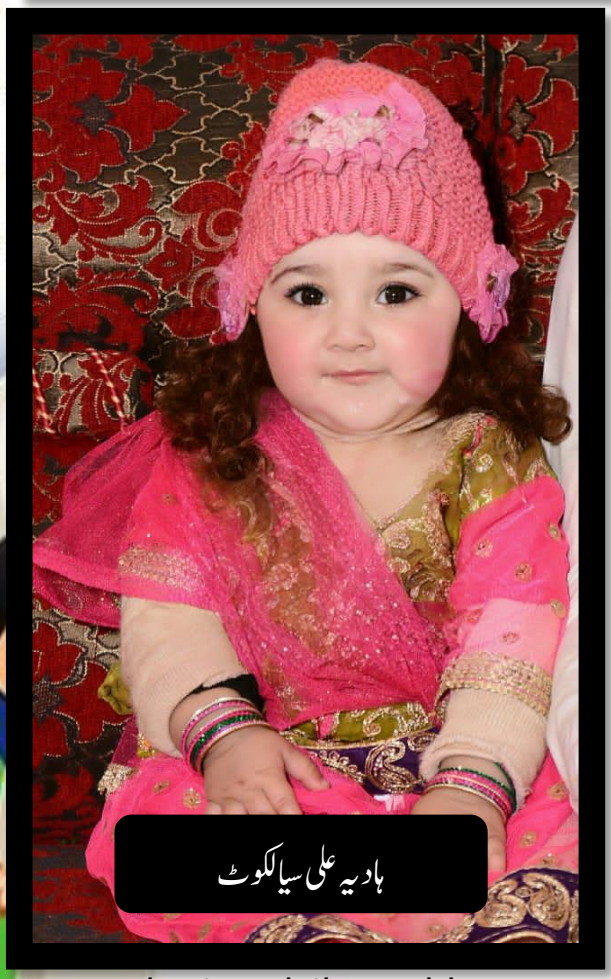
ہادیہ علی سیالکوٹ

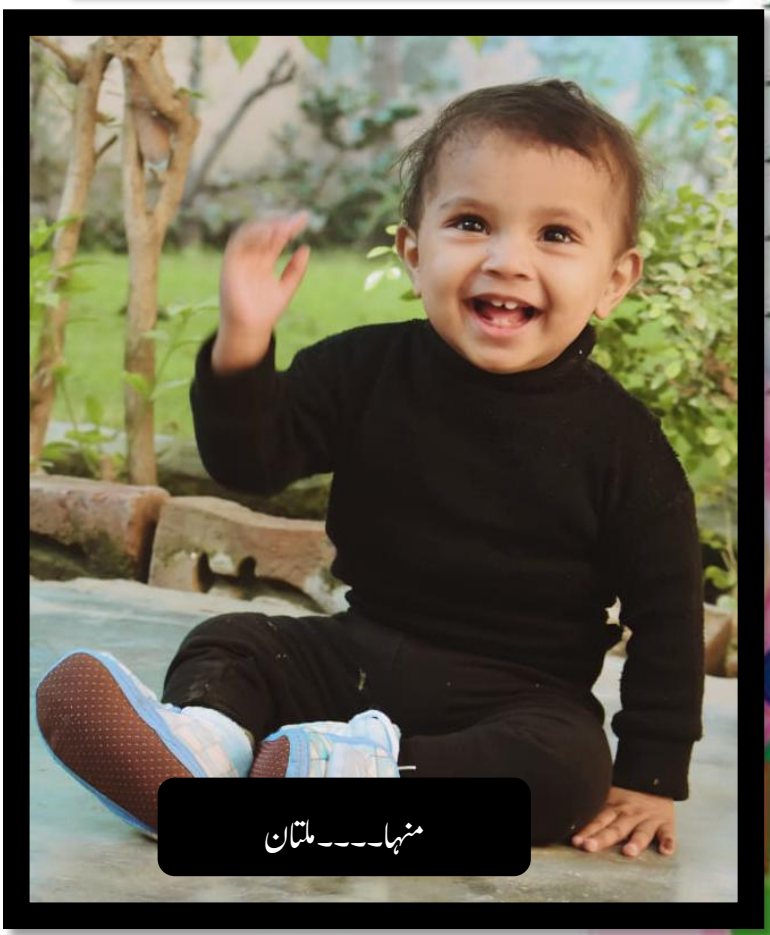
منہا۔۔۔ملتان

سیکھنے کا عمل

حافظ احمد

دنیا میں ایسا کوئی بھی انسان نہیں جو یہ دعوی کر سکے کہ وہ سب کچھ جانتا ہے۔ کوئی کتنا ہی بڑا عالم اور حالات کے اونچ نیچ سے باخبر کیوں نہ ہو، یہ دعوی نہیں کر سکتا۔ انسان جتنا علمی اعتبار سے بڑھتا جاتا ہے، اس کی لاعلمیت اس پر واضح ہوتی جاتی ہے۔ علم کے آنے کے ساتھ ساتھ بندہ مزید حریص علم بنتا جاتا ہے۔ جب کسی کتاب سے علم کے موتی تلاش کرتا ہے، تو دل مچلنے لگتا ہے۔

بڑے بڑے دعوے کرنے والا دراصل زیادہ کم علم ہوتا ہے۔ زیادہ علم والا کم مگر باوزن بولتا ہے اور تول کر بولتا ہے۔ کم علم کی زبان پر جو آتا ہے، بولتا جاتا ہے۔ علم و فہم رکھنے والا سیکھنے سے کبھی اکتاتا نہیں۔ سیکھنے کا عمل کبھی بھی رکنا نہیں چاہئے بلکہ جو بھی اچھی بات ملے، لے لے اور آگے بڑھتا رہے۔

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

رمضان المبارک اور پیارے پیارے بچے..

حامد رضا-ریاض، سعودی عرب

ننھے منے پیارے بچوں!!!رمضان المبارک اپنی برکتوں رحمتوں کے ساتھ ہم سب کے لئے بے شمار خوشیاں لے کر بس آنے ہی والا ہے۔تو آپ لوگوں نے کیا کیا تیاریاں کی ہیں استقبال رمضان کی؟ جلدی بتائیں -

یہ بھی خوشی کی بات ہے کہ گزشتہ چند سالوں سے ماہ رمضان آپ کی موسم گرما کی تعطیلات میں آرہا ہے اور شائد یہ سلسلہ آئندہ بھی چند برسوں تک جاری رہے۔مگر کورونا کی مہلک وبا کی وجہ سے آپ لوگوں کی اسکولوں کی شائد تعطیلات ہی ہیں اور گھروں پر ہی آن لائن کلاسز اور امتحانات ہو رہے ہوں اور یقیناً آپ لوگ گھروں پر بھی خوب پڑھ رہے ہوں گے۔اور جناب اب تو موسم کے بھی خوشگوار ہونے کی اطلاعات ہیں تو بھلا اس ماحول میں بچے روزہ کیوں چھوڑیں گے؟ جبکہ اسکول بھی بند ہیں۔اب تو اسکول جانے کی بھی فکر نہیں اس لئے اب سارے پیارے پیارے بچے روزہ رکھ کر نمازوں کی پابندی کرینگے اور نیند کے مزے لینے کی کوشش کریں گے یا پھر موبائل اور کمپیوٹر میں مگن ہو جائیں گے۔۔کیوں صحیح ہے نا؟؟؟

رمضان المبارک کے مقدس مہینہ میں بچوں کی خوشیوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا۔بڑے اہتمام کے ساتھ سحری اور افطاری کی جاتی ہے۔ابتدائی روزے تو بچے بڑے شوق سے رکھتے ہیں اور پھر شام میں افطار سے قبل زور و شور سے تیاریاں شروع ہو جاتی ہیں۔امی،باجی،بھابی سب گرما گرم پکوڑے تیار کر رہے ہوتے ہیں یا پھر فروٹ چاٹ دہی بھلے و دیگر چٹ پٹی اشیا کیونکہ یہ بچوں کو بہت پسند ہیں۔پیاس بھی شدت کی محسوس ہوتی ہے مگر اللہ کی رضا میں بچے بھی راضی ہیں اور افطار کا انتظار کرتے ہیں۔

افطاری میں بچے اور بڑے ٹھنڈے مشروبات بڑے شوق سے پیتے ہیں۔

لیکن طبی ماہرین کے مطابق ضرورت سے زیادہ ٹھنڈے مشروبات اور افطاری

کے اوقات میں زیادہ پانی پینا صحت کے لئے اچھا نہیں اس لئے خیال رکھیں -

بچوں کو ابتدائی عمر میں ہی روزہ رکھنے کی عادت ڈالنا چاہئیے۔ بے شک بچے عمر کے اس حصے میں ہیں کہ پورا روزہ رکھنا ان کے لئے مشکل ہے اور ایسے بچے بھی ہیں جن کی عمر ابھی روزہ رکھنے کی نہیں ہے لیکن وہ والدین سے ضد کرتے ہیں کہ انہوں نے روزہ ضرور رکھنا ہے چاہے کچھ بھی ہو۔ کم عمری میں بچوں کو اس لئے بھی روزہ رکھنا چاہئیے کہ وہ ذہنی طور پر تیار رہیں کہ آئندہ چند برسوں میں وہ عمر کے اس حصے میں جائیں گے جب ان پر روزہ رکھنا فرض ہو گا۔ تو ان کا دھیان ابھی سے اس طرف مائل کرنے کی ضرورت ہے۔ جو بچے روزہ رکھتے ہیں انکے والدین کو چاہئیے کہ وہ بچوں کی حوصلہ افزائی ضرور کریں۔ روزہ ایک ڈھال ہے اور برائیوں سے بچاتا ہے-

ہمارے پیارے نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا تو اس کو گناہوں مغفرت اور دوزخ سے نجات ملے گی اور اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا۔

اس ماہ مبارک میں نبی کریم صل اللہ علیہ وآلہ وسلم خود مساکین و غربا کی امداد فرماتے اور اپنے افطار اور سحری میں انہیں بھی شریک فرماتے تھے۔

ننھے منھے دوستوں!!! اس مبارک مہینے میں ایک نیکی کرنے سے ستر نیکیوں کا ثواب ملتا ہے- کوشش کریں کہ اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کمائیں۔ دوسروں کے کام آئیں۔ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کریں۔ غربا اور مساکین کا روزہ افطار کروائیں اور سحری کے اوقات میں انہیں روزہ رکھنے کے لئے کھانے پینے کی اشیاء مہیا کریں اور اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ جو آپ خود کھاتے ہیں وہی کھانا دیں، جو اپنے لئے پسند کریں وہی ان کے لئے پسند کریں۔

روزہ ایک روحانی تربیت بھی ہے اللہ تبارک وتعالی نے روزے کو روحانی،

اخلاقی اور جسمانی تربیت کا ذریعہ بنا کر اجتمائی معاشرتی اہمیتوں کا حامل قرار دیا ہے

جب یہ مبارک مہینہ شروع ہوتا ہے تو رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

اس مہینے میں مومن کا رزق زیادہ ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان ہے کہ جنت میں ایک دروازہ جسے "ریان" کہا جاتا ہے۔ قیامت کے روز اس دروازے سے صرف روزہ دار کو داخل ہونے کی اجازت ہو گی۔ فرشتے پکاریں گے کہ روزہ دار کہاں ہے؟ روزہ دار یہ آواز سن کر جنت میں داخل ہونے کے لئے اس دروازے کی طرف بڑھتے چلے جائیں گے۔

اس مبارک مہینہ میں مساجد میں نمازیوں کی تعداد بھی بڑھ جاتی ہے۔ بچے بھی بڑے شوق سے نماز پڑھنے مساجد میں جاتے ہیں۔ مگر کیا ہی اچھا ہو کہ یہ عمل پورا سال جاری رہے تا کہ ہم اپنے رب کو راضی کر لیں اور نجات کا ذریعہ بن جائے- ایک بات کا خیال رہے کہ بغیر نماز کے روزہ رکھنا صرف بھوکا رہنے کے سوا کچھ نہیں۔ روزے کا ثواب صرف اسی صورت میں ملتا ہے جب جسم کے ہر اعضا کا روزہ ہو۔ منہ سے کوئی ایسی بات نہ کرو جس سے دوسرے کی دل شکنی ہو۔ کسی کی غیر موجودگی میں اسے برا مت کہو یعنی غیبت نہ کرو۔ آنکھ سے کوئی ایسی چیز نہ دیکھو جس میں برائی کا عنصر شامل ہو۔ ہاتھ کا روزہ یعنی اپنے ہاتھوں سے کوئی ایسا کام نہ کرو جس سے اللہ تعالی نے منع فرمایا ہو۔ کسی ایسی جگہ نہ جاؤ جہاں برائی کا اندیشہ ہو۔ اپنا ذہن صاف رکھو، اپنا لباس صاف رکھو، جھوٹ نہ بولو، گالی گلوچ نہ کرو۔ غرض یہ کہ ہر لحاظ سے روزے کا احترام کرو۔ تب ہی روزہ رکھنے کا اجر ملتا ہے اور رمضان المبارک کا صحیح لطف آتا ہے

ہمارہاں دیکھنے میں یہی آیا ہے کہ بچے روزہ رکھ کر کوئی کام نہیں کرتے۔ اگر گھر کے کسی فرد نے کام کہہ دیا تو جواب ملا میرا روزہ ہے۔ ہوم ورک کرنے کو کہا گیا تو بھی یہی جواب ملا۔ روزہ رکھنے کے بعد اگر مناسب ٹائم ٹیبل بنالیا جائے تو آپ کو وقت گزرنے کا پتہ بھی نہیں چلے گا۔

پیارے بچوں رمضان المبارک کے استقبال کی تیاریاں فوراً شروع کر دیں

اور پورے رمضان المبارک میں امت مسلمہ کے اتحاد، استحکام و ترقی

اور اپنے پیارے وطن مملکت خداداد پاکستان کی سلامتی و خوشحالی اور پوری قوم کے

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

اتحاد و یگانگت کے لئے ہر لمحہ دعا کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کا سننے والا ہے۔ئد یہ سلسلہ آئندہ بھی چند برسوں تک جاری رہے۔ مگر کورونا کی مہلک وبا کی وجہ سے آپ لوگوں کی اسکولوں کی شائد تعطیلات ہی ہیں اور گھروں پر ہی آن لائن کلاسز اور امتحانات ہو رہے ہوں اور یقیناً آپ لوگ گھروں پر بھی خوب پڑھ رہے ہوں گے۔ اور جناب اب تو موسم کے بھی خوشگوار ہونے کی اطلاعات ہیں تو بھلا اس ماحول میں بچے روزہ کیوں چھوڑیں گے ؟ جبکہ اسکول بھی بند ہیں۔ اب تو اسکول جانے کی بھی فکر نہیں اس لئے اب سارے پیارے پیارے بچے روزہ رکھ کر نمازوں کی پابندی کرینگے اور نیند کے مزے لینے کی کوشش کریں گے یا پھر موبائل اور کمپیوٹر میں مگن ہو جائیں گے۔۔کیوں صحیح ہے نا؟؟؟

رمضان المبارک کے مقدس مہینہ میں بچوں کی خوشیوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا۔ بڑے اہتمام کے ساتھ سحری اور افطاری کی جاتی ہے۔ ابتدائی روزے تو بچے بڑے شوق سے رکھتے ہیں اور پھر شام میں افطار سے قبل زور و شور سے تیاریاں شروع ہو جاتی ہیں۔ امی، باجی، بھابی سب گرما گرم پکوڑے تیار کر رہے ہوتے ہیں یا پھر فروٹ چاٹ دہی بھلے و دیگر چٹ پٹی اشیا کیونکہ یہ بچوں کو بہت پسند ہیں۔ پیاس بھی شدت کی محسوس ہوتی ہے مگر اللہ کی رضا میں بچے بھی راضی ہیں اور افطار کا انتظار کرتے ہیں۔ افطاری میں بچے اور بڑے ٹھنڈے مشروبات بڑے شوق سے پیتے ہیں۔ لیکن طبی ماہرین کے مطابق ضرورت سے زیادہ ٹھنڈے مشروبات اور افطاری کے اوقات میں زیادہ پانی پینا صحت کے لئے اچھا نہیں اس لئے خیال رکھیں -

بچوں کو ابتدائی عمر میں ہی روزہ رکھنے کی عادت ڈالنا چاہئیے۔ بے شک بچے عمر کے اس حصے میں ہیں کہ پورا روزہ رکھنا ان کے لئے مشکل ہے اور ایسے بچے بھی ہیں جن کی عمر ابھی روزہ رکھنے کی نہیں ہے

لیکن وہ والدین سے ضد کرتے ہیں کہ انہوں نے روزہ ضرور رکھنا ہے چاہے کچھ بھی ہو۔

کم عمری میں بچوں کو اس لئے بھی روزہ رکھنا چاہئیے کہ وہ ذہنی طور پر تیار رہیں

کہ آئندہ چند برسوں میں وہ عمر کے اس حصے میں جائیں گے جب ان پر روزہ رکھنا فرض ہو گا۔

تو ان کا دھیان ابھی سے اس طرف مائل کرنے کی ضرورت ہے۔ جو بچے روزہ رکھتے ہیں انکے والدین کو چاہیئے کہ وہ بچوں کی حوصلہ افزائی ضرور کریں۔ روزہ ایک ڈھال ہے اور برائیوں سے بچاتا ہے -

ہمارے پیارے نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرایا تو اس کو گناہوں مغفرت اور دوزخ سے نجات ملے گی اور اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا۔

اس ماہ مبارک میں نبی کریم صل اللہ علیہ وآلہ وسلم خود مساکین و غربا کی امداد فرماتے اور اپنے افطار اور سحری میں انہیں بھی شریک فرماتے تھے۔

ننھے منھے دوستوں!!! اس مبارک مہینے میں ایک نیکی کرنے سے ستر نیکیوں کا ثواب ملتا ہے - کوشش کریں کہ اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کمائیں۔ دوسروں کے کام آئیں۔ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کریں۔ غربا اور مساکین کا روزہ افطار کروائیں اور سحری کے اوقات میں انہیں روزہ رکھنے کے لئے کھانے پینے کی اشیاء مہیا کریں اور اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ جو آپ خود کھاتے ہیں وہی کھانا دیں، جو اپنے لئے پسند کریں وہی ان کے لئے پسند کریں۔

روزہ ایک روحانی تربیت بھی ہے اللہ تبارک و تعالی نے روزے کو روحانی، اخلاقی اور جسمانی تربیت کا ذریعہ بنا کر اجتمائی معاشرتی اہمیتوں کا حامل قرار دیا ہے جب یہ مبارک مہینہ شروع ہوتا ہے تو رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اس مہینے میں مومن کا رزق زیادہ ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان ہے کہ جنت میں ایک دروازہ جسے "ریان" کہا جاتا ہے۔ قیامت کے روز اس دروازے سے صرف روزہ دار کو داخل ہونے کی اجازت ہو گی۔ فرشتے پکاریں گے کہ روزہ دار کہاں ہے؟ روزہ دار یہ آواز سن کر جنت میں داخل ہونے کے لئے اس دروازے کی طرف بڑھتے چلے جائیں گے۔

اس مبارک مہینہ میں مساجد میں نمازیوں کی تعداد بھی بڑھ جاتی ہے۔

بچے بھی بڑے شوق سے نماز پڑھنے مساجد میں جاتے ہیں۔ مگر کیا ہی اچھا ہو

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

کہ یہ عمل پورا سال جاری رہے تا کہ ہم اپنے رب کو راضی کر لیں اور نجات کا ذریعہ بن جائے- ایک بات کا خیال رہے کہ بغیر نماز کے روزہ رکھنا صرف بھوکا رہنے کے سوا کچھ نہیں۔ روزے کا ثواب صرف اسی صورت میں ملتا ہے جب جسم کے ہر اعضا کا روزہ ہو۔ منہ سے کوئی ایسی بات نہ کرو جس سے دوسرے کی دل شکنی ہو۔ کسی کی غیر موجودگی میں اسے برا مت کہو یعنی غیبت نہ کرو۔ آنکھ سے کوئی ایسی چیز نہ دیکھو جس میں برائی کا عنصر شامل ہو۔ ہاتھ کا روزہ یعنی اپنے ہاتھوں سے کوئی ایسا کام نہ کرو جس سے اللہ تعالی نے منع فرمایا ہو۔ کسی ایسی جگہ نہ جاؤ جہاں برائی کا اندیشہ ہو۔ اپنا ذہن صاف رکھو، اپنا لباس صاف رکھو، جھوٹ نہ بولو، گالی گلوچ نہ کرو۔ غرض یہ کہ ہر لحاظ سے روزے کا احترام کرو۔ تب ہی روزہ رکھنے کا اجر ملتا ہے اور رمضان المبارک کا صحیح لطف آتا ہے

ہمارہاں دیکھنے میں یہی آیا ہے کہ بچے روزہ رکھ کر کوئی کام نہیں کرتے۔ اگر گھر کے کسی فرد نے کام کہہ دیا تو جواب ملا میرا روزہ ہے۔ ہوم ورک کرنے کو کہا گیا تو بھی یہی جواب ملا۔ روزہ رکھنے کے بعد اگر مناسب ٹائم ٹیبل بنالیا جائے تو آپ کو وقت گزرنے کا پتہ بھی نہیں چلے گا۔

پیارے بچوں رمضان المبارک کے استقبال کی تیاریاں فوراً شروع کر دیں اور پورے رمضان المبارک میں امت مسلمہ کے اتحاد، استحکام و ترقی اور اپنے پیارے وطن مملکت خداداد پاکستان کی سلامتی و خوشحالی اور پوری قوم کے اتحاد و یگانگت کے لئے ہر لمحہ دعا کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ دعاؤں کا سننے والا ہے-

.....

ماہ رمضان

ڈاکٹر نایاب ہاشمی

غور کرو پیارے بچو
اللہ کا ہے یہ فرمان
یہ ہے وہ ماہِ رمضان
جس میں اتارا ہے قرآن
رشد و ہدایت کا سامان
حق اور باطل میں فرقان
روزے رکھیں پورے ماہ
جو بھی پائے ماہ رمضان
جو ہو مسافر یا بیمار
اس کے لیے ہے یہ فرمان
جتنے روزے چھُوٹے ہوں
بعد میں رکھے وہ انسان
تم پر کوئی جبر نہیں
دین اللہ کا ہے آسان
تم کو ہدایت دی ہے تاکہ
پورا ہو جائے حکمِ رحمان
شکر کرو اور دل سے کہو
اونچی ہے! اللہ کی شان

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

لطائف

انتخاب: سلیمان شکور

دو دوست کشتی پر سوار تھے۔ ایک نے کہا۔ بھئی کشتی ڈگمگا رہی ہے ایسا نہ ہو کہیں ڈوب جائے؟ دوسرے نے کہا۔ ”ڈوب جانے دو کمبخت نے کرایہ بھی بہت لیا ہے۔“

.....

پولیس والا: میں نے ہاتھ ہلایا تو تم رُکے کیوں نہیں

ڈرائیور: میں نے سمجھا آپ مجھے سلام کر رہے ہیں...

.....

منا (ابو سے) مجھے آپ جیسی آواز نکالنا سکھا دیں۔“ باپ: ”وہ کیوں بیٹا؟“ منا: ”کہ فون کے ذریعے میں اپنے سکول سے چھٹی لے لیا کروں۔“

.....

ڈاکو ریل کے ڈبے میں مسافروں کو لوٹ رہے تھے۔ ایک مسافر سے ایک ڈاکو نے کہا: ”جو کچھ تمھارے پاس ہے جلدی سے نکالو“۔ مسافر: ”ذرا آہستہ بولو بھائی صاحب! میرے پاس تو ریل کا ٹکٹ بھی نہیں ہے“

.....

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

جنرل نالج

از آنسہ ریاض

سوال نمبر 1: روزے کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: صوم

سوال نمبر 2: صوم کے کیا معنی ہے؟

جواب: خاموش ہو جانا، رک جانا

سوال نمبر 3: روزہ کن کن لوگوں پر فرض ہے؟

جواب: ہر عاقل و بالغ مسلمان پر

سوال نمبر 4: قرآن مجید کس اسلامی مہینے میں نازل کیا گیا؟

جواب: رمضان المبارک میں

سوال نمبر 5: لیلتہ لقدر رمضان میں کب ہوتی ہے؟

جواب: آخری دس روزوں میں

سوال نمبر 6: روزہ کس اسلامی مہینے میں رکھا جاتا ہے؟

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

جواب: رمضان المبارک میں

سوال نمبر 7: روزوں کے بعد کونسی عید منائی جاتی ہے؟

جاب: عید الفطر

سوال 9: روزہ کھولتے ہوئے جو کھانا کھایا جاتا ہے اسے کیا کہتے ہے۔؟

جواب: افطاری

سوال نمبر 10: رمضان المبارک میں عبادت کا ثواب کتنے گنا ملتا ہے؟

جواب: 70 گنا زیادہ

سوال نمبر 11: روزہ کی ابتدا کب ہوتی ہے؟

جواب: فجر کی اذان سے پہلے

سوال نمبر 12: رمضان اسلامی سال کا کونسا مہینہ ہے؟

جواب: نواں 9

سوال نمبر 13: سحری کھانا کیا ہے؟

جواب: سنت

سوال نمبر 14: فجر کی اذان سے پہلے جو کھانا کھایا جاتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: سحری

سوال نمبر 15 روزہ کس کے لیے ہے۔ اور اس کا اجر کون دے گا؟

جواب: روزہ اللہ کے لیے ہے اور اس کا اجر بھی اللہ ہی دے گا۔

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

خطوط و آرا

ڈائجسٹ پر اپنے تبصرے ہمیں بذریعہ جی میل یا واٹس بھیج دیجیے

شکریہ

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

سلام عقیدت

عامر سہیل ملتان

"اردو ورچوئل ڈائجسٹ کی جانب سے مارچ کا شمارہ "امیدِ بہار" جونہی دیکھا تو دیکھ کر دل باغ باغ ہو گیا، کیونکہ اس میں ابتدا سے لیکر اختتام تک بہترین تحریریں اور تصویریں موجود تھیں، امیدِ بہار کی تمام انتظامیہ کو بے شمار داد و تحسین کہ انہوں نے اتنا اچھا اور بہترین شمارہ نکالا اور ہمیں ادب شناس ہونے کا ایک اور موقع فراہم کیا، مجھے اس شمارے میں ویسے تو ہر ایک تحریر نے بے حد متاثر کیا مگر بسمہ ملک اور فوزیہ کنول صاحبہ کی تحریروں نے حد درجہ متاثر کیا، کیونکہ آپ دونوں کی تحریروں میں ادبی بانکپن موجود ہے اور دونوں ادب کیلئے اور اس شمارے کیلئے بہت زیادہ کاوشیں بجالاتی ہیں، فوزیہ کنول صاحبہ کا خصوصی مشکور ہوں کہ وہ مجھ جیسے نئے لکھنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں اور ہمیشہ کی طرح انہوں نے اس بار بھی میری لکھی کہانی اس ادبی شمارے کا حصہ بنائی، فوزیہ کنول صاحبہ یقیناً ادب میں بہت بڑا نام ہیں اور ان کے ذکر بنا ادب میرے خیال میں نامکمل ہے، اس شمارے میں تمام شعرا ۶۱ و شاعرات اور تمام مصنفین نے بہت زبردست لکھا اور اس شمارے کی ایک خوبی مجھے یہ بھی پسند آئی کہ اس میں مختلف ادبی لوازمات کا تنوع پایا جاتا ہے کہ کہیں ناول کو جگہ دی گئی، کہیں افسانوں کو، کہیں خوبصورتی بڑھانے کے بارے میں دلچسپ باتیں باور کرائی گئیں تو کہیں لذیز کھانے بنانے کی بابت بتایا گیا، کہیں نظم تو کہیں غزل کے بارے میں بھی بتایا گیا، یہ شمارہ ہر لحاظ سے ایک مکمل اور بہترین ادبی شمارہ ہے اور اتنا اچھا شمارہ نکالنے پر "امیدِ بہار" کی تمامی ٹیم کو مبارک باد۔۔

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

محترم قارئین کے نام

ہم تہہ دل سے شکر گذار ہیں اپنے قارئین کے جو اتنی پسندیدگی سے ہمارے ہر شمارے کا اتنی بے چینی سے انتظار کرتے ہیں اور پڑھ کر اپنی قیمتی آراء سے ہماری حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ خاص طور پر ہم جناب عزت مآب محترم سر حامد رضا صاحب کے شکر گذار ہیں جنہوں نے اردو ورچوئل کو بغور پڑھا اور اپنا قیمتی وقت نکال کر تبصرہ بھی لکھا ہماری حوصلہ افزائی کی۔۔۔ اللہ آپ کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔۔۔ آمین

اردو ورچوئل ٹیم

UrduVirtualLibrary.blogspot.com